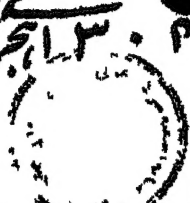


CHECK

محمد تہ بہر رسالہ ہیں تواریخ عہد مصنف کے آفر
 واجہا کے تولد و شادی و وفات اور ترمیم چاہ و مسجد
 وغیرہ کے مندرجہ ہیں سخن قلوبہ خاص و عام کے مرغوب
 جسکا اسیم تاریخی



تواریخ مطلق



ہے تصنیف سی ہی مورخ بے نظیر شاعر شیرین سخن و خوش تقریر جناب
 مولوی محمد اعظم صاحب گہٹالہ قادری متخلص توش ڈپٹی کلکٹر میونسپلٹی
 درجہ اول آرنی ضلع نارتھہارکھاٹ علامہ اس تیلڈ و فز ند عالیجناب
 افضل العلماء اکل العرفا مولوی شاہ محمد عزیز الدین صاحب گہٹالہ قادری متخلص وید
 مداندہ ظاہر کے۔ اور جنگ تصنیفات ہی گلزار ہمیشہ بہار دیماض ہل جت
 ہنسی خوشی کا چمن مرغوب مردوزن اوپر کڑور

ایک غنچہ دہن ہوا ہے پیر
 دروازے چمن کے کھل گئے سب
 خندان خندان چمن گل چمن بین
 گل ہنستے ہیں عندلیب ڈلتے
 مرغان چمن ہیں ڈالی ڈالی
 گویا کہ ہے صبح کھل کھلائی
 کنبل زلف اپنی ہر سنواری

بسم الله الرحمن الرحيم

تاریخ تولد جناب مولوی شاه محمد عزیز الدین صاحب گهساله قادری متخلص وید بن غلام محمد
صاحب گهساله والد بزرگوار محمد اعظم صاحب گهساله متخلص

مانند میر تابان با صد شرف مشرف	فرزند مر قاضی از برج حمل برآمد
یعنی عزیز دین وید سخیل ایل معنی	نزد خدا سرز نزو سید ایل محمد
آن بحر علم و عرفان آن مهر فضل و احسان	آن سرور خدا و آن نائب محمد
تاریک بود عالم از ظلمت مظالم	زین نور شد جیمز در دین نیک از بد
چون بود آفتابی شد زو جهان منور	آمدند از آتاف خورشید دین احمد

تاریخ تولد جناب نور جهان سیکه صاحب حضرت مولوی محمد عزیز الدین صاحب گهساله

چون نور جهان بخت پیدا	هر کس فهمید روز عید هست
تاریخ تولدش بگویم خوش	شیر از ده خاندان وید هست

تاریخ تولد مولوی محمد اعظم صاحب گهساله بهادر قادری متخلص بهوش و طبعی کلک ضلع نارت ارگا

شب آدینه بیت ویکه شعبان دهم زده	بچشم وید چون از نور چشم اوضیا آه
ما این میر تابان شد نشین حاتم	بگوش از آتاف بختیوار از لای اند آذر

تاریخ دہ گنندہ روز یک عالم
 کشت شش شونندیم اللہ
 یدہ ماد شش ضیائے یافت
 یافت الحمد للہ نور جھان
 پیدایش وید اخیش ہوش است
 ہوش گفت این سن دعائے

کشت متحیر از طبع قسم
 تا دم از نور چہرہ شش قسم
 زین پس نور چشم یافت پید
 دت التاج گوہر خہ شتر
 کشت یوشن بجائے شمع دیگر
 بادا عمرت دریا عالمی گہر

تاریخ لہ خدائی محمد ندیم اللہ صاحب کھٹالہ با حینہ بیگم صاحبہ
 پختہ بست و نہ بود از رجب
 بانندیم اللہ حینہ شد قرین
 مشتری زہرہ در برج شرف
 گو کر ہوش افراط نشاط
 یافت جام ارغوان در فوجہار
 عقد او شان عشرت لیل دنیا
 یافتہ امروزش شکر کردگار
 یگو تو عالم ہستی دوبار

تاریخ تولد محمد عظیم الدین صاحب کھٹالہ پولیس پیکر ضلع ترانولی فرزند مولو
 شاہ محمد عزیز الدین صاحب کھٹالہ قادری

شب آٹ بجے چہا شبنہ
 امید کے جہا کو انکا پسل
 پایا اعظم عظیم دین نام
 پیار اہو مبارک و ہمایون
 یک غنچہ دہن جو ہے پیدا
 دروازے چمن کے کھل گئے سب
 خندان خندان مین گل چمن میں
 گل منستہ مین عنایب دلتے

تھی چو دہوین ان بیچ ثانی
 مانیاب کی آرزو بر آئی
 اب دوسرے فضل سے بہائی
 تھی دہوم زہاہ تابہ ہی
 خوشخبری سیم دنیا لائی
 مرغان چمن مین جوان ڈالی
 گویا کہ ہے صبح کھل کھلائی
 سبیل زلف اپنی و سنواری

شمیاد کھڑا ہے بانک دینے	قمری مستول حسد باری
زنگس ہے لگائی آنکھ اس پر	سوسن نے زبان سے دعا دی
گلچین نے بنایا ایسا جوڑا	گل توڑ کے ٹوپی سر پر رکھ دی
اس غنچہ دہن کی گلاب لٹا کی	گرتی اور سننے عجب بنا فی
سیکرگ گل سے پانچباہر	رشتے کی وہ رسم ورہ نکال لی
عشرت ہر جا پس جمن ہے	دیکھ اسکو ہے باغ باغ مالی
گلچین نے جو پچھا منستا منستا	اس غنچہ کی آئی کب سوا ری
تب ہوش کہا ہے مسکرا کے	تاریخ سے غنچہ بہا ری

ایضاً

شب چارہ ازربچ دوم	ہوا آٹ گہٹون کو فضل کریم
مہ چارہ ایک رخشان ہوا	عجب نور حیران ہے عقل سلیم
عظیم اول اور دین سے دوتا	الف لام سے نام سمجھے فہیم
ہے تو یہاں اس چہ دل سے فدا	نظر دید کی اسپہ ہے ستیم
کہا ہوش نورانی چہرے کو دیکھ	سن اسکے تولد کا نو عظیم

ایضاً

چودھویں تھی شب ربیع الثانی سے	بد رسا آیا خرامان بعد شام
جب سن مجری سے پوچھے ہوش کو	بولا نوبادہ عظیم الدین نام

ایضاً

شہر ربیع الثانی تھا	یوم الاربع روز کا نام
شک قمر یک پیدا ہوا	آٹھ بجے بعد شام
پیدا کا ہے وہ نور چشم	شاء جو ہے شیرین کلام

ہوش نے اسکا بہائی کہا	اسکا عظیم الدین ہے نام
تاریخی وہ بیت کھسا	یاد کہین تا خاص و عام
آج دیا اب چودہ دین شب	نور جہان کو پاؤے ۱۶
قطعاً تواریخ عقد محمد عظیم الدین صاحب	گٹالہ پولیس پیکر ضلع ترناولی مانو پیکر صاحب
بست و ششم زیادہ فیجہ	گشت نو شہر یادِ عظم
دید زوجہ سبک پری تمثال	زبدہ دودہ فرشتہ و بیگم
شاد و فرحان بست عظیم الدین	انہی شکر کرد گردن خم
سرخدش بہوش گفت خد	شد منور الہی ۱۳۰۴ شمع حرم

ایضاً

ہوئی فیجہ کی چبیسویں جب	محل میں اک منور ماہ آیا
کہا تب ہوش نے سال عروسی	عظیم الدین نے ۱۳۰۴ دہن کو پایا

ایضاً

بست و ششم ہوئی فیجہ کی جب	اکل سائو شاہ ہوا خندہ دہن
ہوش سے تلف غیبی بولا	عشرت نور محل عقد کاسن

ایضاً

ماہ فیجہ کی تھی چبیسویں	جب عظیم الدین بناو شاہ ہے
پایادہ کیب زوجہ فرمان پذیر	ہوش سن آہم فلو کماہ ہے
تاریخ تولد غلام مرتضیٰ صاحب گٹالہ	فرزند جناب مولوی شاہ محمد عزیز الدین صاحب گٹالہ
چار شنبہ اور صفر چبیسویں	ویدد یکہ تازہ گل اندر چمن
باپ بولا ہے غلام مرتضیٰ	رکھیں سکوزیر سایہ بختن
سن تولد کا جو پوچھا بہائی سے	ہوئی ۱۶۰۹ بجہ شیرین سخن

ماہیچ تولد حضرت بیگم صاحبہ دختر جناب مولوی محمد عزیز الدین صاحب کمال
در وجود سید محمد انصاری صاحب جوی

شنبہ ہفت ادرج النبی شریفیک اختر ماہیچ تولد بیگم و پیش عزیز الدین دید نوش گشت این دو تا بخش بدین موش چون پیدایش اندر غیب	ظاہر از نور چنان شمس و قمر مندر جود طبع سامیر ز دایمائی او شیرین گفتار است این کاغذ گل عالیہ و فاضلہ طبع عالمیہ
--	--

ایضاً

سج دوم ہفت تاریخ بود پیدا اور از نور چہرہ ان دوم بیگم و او شش حضرت است عزیز است ہمیشہ من موش چون پیدایش دنداشت ز غیب	ہر شنبہ شدہ جلوه گر مہ لقب ز نور نظر یافت چشمش دنیا بکن حج پر وہ ز نامش کشت ز علم و فضل و ز خلق و ذکا بگو دوت التاج بین النبا
--	---

ماہیچ تولد رابعہ بیگم صاحبہ دختر مولوی محمد عزیز الدین صاحب کمال قادری

سولہین شوال پنجشنبہ کی شب نیک نظر بچہ اور شیرین سخن وید کے اولاد میں پیدا ہوا بے کم و بیش اسکا سبب موش بول	چکا اختر تیر اعظم صفت جسکی اب کرتے ہیں اک عالم صفت کون بچہ رابعہ بیگم صفت نیک باطن رابعہ مریم صفت
---	--

ماہیچ تولد بخش بیگم صاحبہ دختر عبد العزیز صاحب دینت رابعہ بیگم صاحبہ

شب شنبہ ۹ از جمادی الاول نشان عزیز است در تسمیہ این یفاہ جوائی مادر خن سکند	مہ نو مر شام آمد بہ عالم باغوش مادر پدر داد و شد گم فلک واد افسوس فرصت نیکم
---	---

خوشی سے منہ پر ہنس رہا تھا	کہ وہ شامزدہ ماہ بدین میں
دکھ دکھ دکھ دکھ دکھ	اگر ایسا کر دیا کرتا
دکھ دکھ دکھ دکھ دکھ	ابھی باغ و شمع نہ تو مر رہا
من و خیر نہ ہوش دریافت نگاہ	مبارک باد آمد بخشی بیکم

تاریخ تولد محمد حفیظ الدین صاحب مد عمرہ فرزند شہنشاہ میان صاحب دہلوی
 صاحب مولوی شاہ محمد عزیز الدین صاحب گھٹالہ

نہاد و شبہ اور شہان کی چو میں	دیئے تھے میان کو حق نے رکھا
سین بھری جو چہا ہوش دل سے	حفیظ الدین کو اقبال بولا
تاریخ تولد غفلت بی بی صاحبہ دختر شہنشاہ میان صاحب گھٹالہ	صلح کر نول

رمضان کی سولہ جمعہ کا روز	فضوی کو ہوا جو تخیض
رہن صوت ہوئی ہے لڑکی	شرمندہ ہوئے لیالی البیض
تب ہوش کے یوں خوشی سے	تاریخ اسکی شگوفہ فیض

تاریخ تولد محمد نور اللہ گھٹالہ فرزند مولوی محمد عزیز الدین صاحب گھٹالہ	چمکا مثل پدر نور چشم خداید
چودہویں کو جب صفر کے دوستو	رحمت حق سن کہی یہ ہوش سے
آند نور اللہ ہے خوش آج ہو	

تاریخ تولد محمد عظیم صاحب گھٹالہ بہادر متخلص ہوش	
جمہ کی شب بست دیک شہان کی تھی	دید کے گھر میں ہوا روشن مزاج
امنہ مادر عزیز الدین پدر	پائے فرزند اک محمد عظیم آج
بسن بھری میں پوچھا حال	بولا ماتق آفریدہ جو خوش مزاج

ایضاً

<p>نام اوسکا محمد اعظم ہے ہوش۔ روشن منش ہے کہنا بجایا اس سوا بول اور دو تار پنج فخر کا شانہ ایک اور دوسرا</p>	<p>آند گل سے گہر ہوا گلشن وید کا نور آمنہ کامن طبع اوسکی رسا ہے اور روشن جب کہ مجھے اہل علم و فن مشعل خاوری کہا میں سن</p>
--	--

ایضاً

<p>زاد آمنہ بی پسر بہ شہان تاریخ تولد شش پد گرفت</p>	<p>پدرش وید و بکشت خرم آند نازان محمد اعظم</p>
<p>تاریخ تولد قبولہ بیگم عرف امیر بیگم تاریخ جمادی الاول کی جو پندرہ تھی</p>	<p>پیدا ہوئی مہ پارہ حیرانی من عالم ہی نام اسکا بتولہ ہے رونق وہ سلیم ہی</p>
<p>یون ہوش نے دو لکھی تاریخ سن ہجری</p>	<p>بختاورد ایم وہ مہ پارہ اعظم ہی</p>

ایضاً

<p>تہی تب جمادی الاول سے پندرہ پیدا بتولہ بیگم ہوئی جب</p>	<p>رخشان ہوئی جب وہ ماہ عالم اپنے پہ نازان ہے شہر سلیم</p>
<p>ای جوش کہہ دو تاریخ ہجری</p>	<p>مہر دو اعظم ہمازا اعظم</p>

ایضاً

<p>تاریخ تب تہی پندرہ سن ہجری ہوش پوچھا</p>	<p>تاریخ پانچواں مہینہ پیدا ہوئی بتولہ</p>
<p>صاحب نصیب اعظم</p>	<p>تاریخ محمد اعظم صاحب گٹالہ بتولہ بیگم عرف امیر بیگم دختر خباب</p>

<p>مولوی مفتی سید ابوالقاسم صاحب مرحوم و مغفور</p>	
<p>لکھی کہنے سارہی خدائی مبارک بہار جوانی یہ آئی مبارک ہو ہر دو کی یہ آشنائی مبارک کہ یہ ہوش کی کد خدائی مبارک</p>	<p>ربیعہ بنہ تھادربست و ہفتم بتولہ کی قہر بین اعظم کو چہر بین نکاح بتولہ و اعظم ہوا ہے سن جبری عقد خود بخش بولا</p>
<p>۱۲۸۳</p>	<p>قطعات تواریخ نکاح محمد اعظم صاحب گٹالہ متخلص ہوش یا بتولہ بیگم صاحبہ</p>
<p>ملاقات سعیدین ہر گاہ شد وقت حسن فضل اللہ شد فلک! افزون عرت و جاہ شد مبارک باہوش نوشاہ شد</p>	<p>ربیعہ بنہ تھادربست و ہفتم بتولہ ز اعظم چو کرد ازدواج چو گفتم نفش انس و خورشید ماہ سن ازدواجش ز ناف رسید</p>
<p>ایضاً</p>	<p>ایضاً</p>
<p>باتولہ گشت اعظم جلوہ گر آمدہ در برجے چون شمس و قمر مشرقی وزیرہ باہم بین دگر</p>	<p>پنجشنبہ بست و ہفتم از رجب یا فتم در بیتے دو تاریخ عقد یک سرت افزا عقد نیرین</p>
<p>ایضاً</p>	<p>ایضاً</p>
<p>یافت اعظم مرلقاتے خوبرو عور پیکر بلکہ گو خوشتر از و مادرش چون کرد سن اجرتجو گرم جوشی عروس و نوشاہ گو</p>	<p>پنجشنبہ بست و ہفتم از رجب نام پاک او بتولہ بیگم است در نکاح دختر او سالشن بیافیت گر کہے پرسد ز تو سال نکاح</p>
<p>ایضاً</p>	<p>ایضاً</p>
<p>عقد محمد اعظم شد یا بتولہ بیگم</p>	<p>ماہ رجب کرم تاریخ بست و ہفتم</p>

رو چین را چو دیدم من شادمان و خرم
عشرت بدام گرد و سال عروسی گفتم

ایضا

جب پنجشنبه تھا اور بستی و ہفت
جو پوچھے سن عقد او سنے کہا
بتول سے اعظم ہو خوش نصیب
محبت والفت کا جوڑا عجیب

تاریخ تولد محمد عظمت اللہ صاحب گہسالہ عرف غوث بادشاہ فرزند محمد اعظم صاحب گہسالہ

اللہ احمد ہفتم رمضان
نصف شب چون گذشت از شب
غنیہ نوید در گلشن
نور چشم بخانہ شد روشن
سال ہجری بگو چہ سال
۱۲۹۴

قطعات تواریخ تولد بر خور دار محمد اکبر اللہ صاحب گہسالہ عرف احمد بادشاہ
دعویٰ فرزند مولوی محمد اعظم صاحب گہسالہ بہادر

اللہ نور چشم من
شہر ذیحجہ چارہ تاریخ
سن ہجری بگفت ہوش چین
سر مغرب چو روئے عالم دید
پنجشنبہ بگشت روز عید
اللہ جلوه خورشید

ایضا

ماہ ذیحجہ چارہ تاریخ
آن مہ چارہ بوقت شام
پہرے یافت نامش اللہ
ہوش از دل چو سال ہجری جست
یہ جہان جلوه کرد شک قمر
شدہ طالع بخانہ احقر
بر عنایت عنایت
گفت آباد باد نیک اختر

ایضا

وہ مہ چارہ سر مغرب
چہ ذیحجہ چو ہوین تاریخ
خانہ ہوش بین طلوع کیا
پنجشنبہ سر ہوا پیدا

درد دیوار ہو گئے روشنائی
پوچھا دل تھوڑے سن جبری

ایضاً

ماہ ذی الحجہ چار دہ تا - پنج
اسدائند ہوئے پیدا آج
سال ہجری جو پوچھا ماقف سی
بولائی فخر دو دیاں ہوش
تاریخ تولد محمد رحمت اللہ صاحب کمال عرف قادر بادشاہ فرزند
محمد اعظم صاحب کمال

شکر کی گرد و ادا چون ہزار
ہشتم از ماہ جمادی دوم
نہ دقیقہ بودہ ساعت ز روز
جدا و چون این پسر را دید گفتم
برزبانش بہر او آمد دعا
ہوش را سیوم پیر چون نہ نصیب
شامل حال است فضل ذوالمنن
درد و شبہ گشت زیب انجن
یک جهان لشکفت ازان غنچہ دہن
رحمت اللہ نامت ای فرزند من
بخش یارب دین و عمر و علم و فن
سال ہجری یافت بر خور دایہ من

ایضاً

آئین تاریخ جمادی دوم
بکے جو دن گنتے ہوئے لحظہ نور
شکر ہے صد شکر ہے صد شکر ہے
اوج پہ طالع نہون کیون میر آج
بخت ہایون ہو مبارک بخت
عیسوی سن سے اسے پوچھا جو ہوش
شکر خدا روز دو شبہ کا تھا
برج سے تابان ہوا اک مرلق
آج خدا تیرا لڑکا دیا
رنگ قمر گہرین ہے پیدا ہوا
ماقف غیبی سے یہ آئی صدا
تہنیت بچہ اعظم کہا

ایضاً

عنایت گشت فرزندِ زینہ	بحق نون والصاد و تبارک
سٹاگو ہوش نجم ماہ پایا	بارک باشد و باشد مبارک

ایضاً

خدایا نہوش کر تیرا دادا	زبان ہر سر موئے بنجائے گر
ہوی ماہ ششم سے جب آٹھویں	بہار نور سے گھر مرا سر بسر
بچے گنتے دس لفظ جب نون ہوئے	خدا نے دیا مجھ کو تیسرا سر
کہا ہوش کو ملہم غیب نے	سن اوسکا تجلی رشکِ قمر

ایضاً

ہر دم لطف و کرم ہے تیرا	کیون شکر ادا کروں خدایا
دولتِ صیحت مزید نعمت	احسانِ تیرا ہے مجھ پہ کہا کہا
دی ایک کو تو نے اتنے اولاد	فرہ کو تو کس قدر بڑایا
مین دو کے ہنوز شکرین تھا	تو نے دیا تیسرا بھی لڑکا
ہاتھ نے کہا خوشی سے اسی ہوش	سالِ حجری فروغِ پیدا

ایضاً

چون سپر گشت عطا شکرِ خدا	فرحت و عیش و طرب شد بحید
گفت دل سالِ سیاحی اسی ہوش	مقدمِ خیر مبارک ۱۸۸۶

ایضاً

ہی شکرِ خدا جب دوشنبہ کے روز	ہوئے گنتے دس نومنت ہیں برابر
جمادی دوم کی تاریخ اتنی آٹھ	مرے گھر میں رخشان ہوا ماہِ انور
سنِ حجری ہاتھ سے ہوش پوچھا	سرت سے بولا زہے نیک اختر

ایضاً

شد تولد نور چشم در جهان
شادمان شو نقطہ غم گشت حک
ہوش تاربخش بگو باک رنو
سال ہجری ۱۲۸۵ و صفر ۱۲۸۶ و یک
تاریخ تولد شہزادی بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گھٹالہ محل ۱۲۸۵
قادر نواز خان صاحب بہادر

بست و نہ از جمادی الثانی
پہل دیا صبح کو اید کا باغ
گہرین شہزادی جب ہوی پیدا
گیا ما بنیپ کا فلک پہ دماغ
کبی ہاتھ نے ہوش سے تاریخ
سن ہجری ۱۲۸۵ و یک چراغ
تاریخ تولد آمنہ بیگم دختر محمد اعظم صاحب گھٹالہ محل محمد نصیر الدین صاحب
منشی عہدہ قلم و خطی گشتہ کراکن میسور

شعبان کی ساتوین دوشنبہ
پیدا ہوی میری نیک کردار
سن آمنہ بیگم ایسکا ہے نام
تاریخ ۱۲۸۵ و یک حور خبار
تاریخ ۱۲۸۵ و یک ہوش کہا تختہ اطوار
تاریخ تولد عظیم النساء بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گھٹالہ محل
سید میر حسین صاحب ساہوکار چتور

جمادی الاول کی تہی بیسویں
سر شام اور روز پنجشنبہ کا
خدا تیسری لڑکی مجھ کو دیا
کہ ہے نام جسکا عظیم النساء
کہو ماہ مغرب یا عظیم کا نور
۱۲۸۸ و یک تاریخ تولد شہزادی بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گھٹالہ
۱۲۸۸ و یک تاریخ تولد شہزادی بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب گھٹالہ
روز یکشنبہ بست و نہ زرجب
آٹ گشتہ ان کا وقت جب کہ ہوا
ہوی تب پیدا دختر چارم
دہ نورانی گہسہ ہوا میرا

صاحب اول ہے زادی آفر ہے	جمع کرنے سے نام ہے پیدا
باپ اوس کا کہا سن اجبر ہے	بول ای ہوش نیر عظم کا

تاریخ تولد احمد النسا بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب کشتالہ	
---	--

ہتی شانزدہ ازربچ اول	جب ہوش کا گہر ہوا منور
یکشنبہ کی صبح ساعت نیک	طالع ہوئی گہرین نیک اختر
دادی کہی میری پیاری پوتی	جاؤنگی خوشی سے ادسکو لیکر
نام اوس کا جو احمد النسا ہے	ہی آج سے میری خاص دختر
ماہ پ کی اختیار کیا ہے	دادا ہے پدر تو میں ہوں مادر
اولاد خدا نے دی بہت ہے	پیاپی ہے مجھے یہ سب سے بڑھکر
باق کا اوس کا سال جبری	ای ہوش ہے واہ بلند اختر

ایضاً

سولہین کو ربیع اول کے	ہوئی پیدادہ ماہ پیکر ہی
صبح یکشنبہ کو ہوا ہے طلوع	نور سے اک جہان منور ہے
نام ہے احمد النسا بیگم	اسکی تعریف ب کے ہند پر ہے
باق غیب ہوش سے بولا	اوسکی تاریخ نیک اختر ہے

تاریخ تولد خاتونہ بیگم صاحبہ دختر محمد اعظم صاحب کشتالہ	
---	--

بودہ و دوزربچ دوم	خاطرم از عیش و طرب گشت جفت
چون شدہ یکشنبہ و دہ گنبدہ روز	ماہ ز شگش بہ زمین رفت و خفت
سال تولد کہ بستم ز ہوش	پاک قدم خاتونہ بیگم بگفت

تاریخ تولد رقیبہ بی دختر محمد اعظم صاحب کشتالہ	
--	--

غم میں تھی دوسرے اب فضل حق ہوا ہے	خوثر چش حسین بی بی لڑکی ہوئی جو پیدا
-----------------------------------	--------------------------------------

پیاری جو بقدر ہی اسی ہوش اسکو لڑکی کہہ دختر عزیزہ سال تولد اوسکا

ایضاً

ماہ پنجم سے ہوی جب بت ہفت
ہوش سال اسکے تولد کا کہہ ہو مبارک نام تیرا قیسم بی

تاریخ تولد و احوال آبا و اجداد محمد قادر نواز خان صاحب بہادر

صبح تھی اتوار کی اور بارہویں رمضان کی جوش پر آیا جو بھر جنت قادر و نام اوسکا پ ہوش ہو کے رکھا قادر نواز اوسکے پیداد اکاسن تو نام ہے ابرا خان دادا اور کاتھا علیخان سرپرستی تاج حلیم ہی نسب فاروقی و نکار جتے گو پاموین تہر بختیار مند ہی یہ اختر ماہتاب ر و ۶۲۲ ۱۲۲۲ یہ چراغ ایوان روشن و خروں کے بعد ہی خود پرست اخلاق سے اوسکے موخہ تنگذا ۱۲۲۲ ۱۲۲۲ یشیری سرشتہ داری اور وہ تحصیل سے اپنے اپنے ماہتہ اوٹھا کر دوستہ آئین کہو	خانہ عباس علیخان نور سے بس بھر گیا عین مایوسی میں اوسکو دیکھتا مل گیا فیض قادر اسپہ ہی بند دل ہر صبح و صا مال و زبید تھا اوسکو اور متاجر بڑا کر و فر اوسکا کہوں کہا قلعہ دار مد و ہتا اسلئے نواب والا جاہ سی یہ رتبہ ملا ساغیا قوت سارنگین جو گہر کو کر دیا اسلئے مانباب کامر غوب مسجد ہو گیا ۱۲۲۲ ۱۲۲۲ کہا کہ پیغمبر الخلق یہ خوش بندہ قادر ہوا رفتہ رفتہ دیکھئے ڈپٹی کلکٹر ہو گیا عمر و دولت باد افروز ہوش دینا ہوا
--	--

ایضاً

یکشنبہ وقت صبح زرمضان دوازدہ چون فیض قادر او لیا بند دل حال است اسی ہوش اگر بخوابی تو تاریخ غیر آن تاریخ نکاح قادر نواز خان صاحب بہادر با شہزادی بی بی صامہ	عباس علیخان یافتہ فرزند نیک خو تاریخ ادبشارت قادر نواز گو ۱۲۲۲ ۱۲۲۲ قادر نواز خان ہمایون علم شنو
--	---

ماہ شہان سے تہی ستاویس بنا قادر نواز خان دولہ دیکھ سعدین کو کہا ہے ہوش تاریخ تولد محمد شجاعت علیٰ نصاب عرف عظمت بادشاہ فرزند قادر نواز خالصا	چھبیسہ تھا نور سے روشن بنی شاہزادی اسکی ہے دلہن حور رخسار زوہر عقد کا سن
--	--

رمضان کی پانچویں و شب چہبیسہ میں یہ شمع نور ویدہ قادر نواز ہے سبز و سر بلند خدا یا تو رکاو سے تاریخ تولد محبوب بیگم صاحبہ دختر قادر نواز خالصا بہادر	الحمد للہ برج سے طالع ہے ماہ نو عظمت مراد شبیہ پدر کا ہے مومبو دیکھ اسکو ہوش سن کہا تو تخیل آزد
---	---

ازمہ شوال چون بہت دو تاریخ شد نیک چو ساعت رسید شاد برج سعید بانگ اذان چون شنید وقت نماز عشا بخت تو قادر نواز چون نہ شود ارجہ نہ ہوش چو رسید سن ناف غیبی بن	در شب دوشنبہ ہوش نور نظر آمدہ جلوہ کنان ناگہان رشک قمر آمدہ سجدہ کنان در جہان طفل ز سر آمدہ ہمزہ این دخترت فتح و ظفر آمدہ گفت بصد تمہنیت لخت جگر آمدہ
--	---

ایضاً

یاضت قادر نواز خان دختر تاریخ تولد محمد نصیر الدین صاحب فرزند بدر الدین صاحب کمندان ہمارا جہ صاحب میسو	شب دوشنبہ صو رتش چون بدر طرب افزا ہے خان والا قدر
--	--

نصیر الدین کی محمد نصاب ولادت ہی سیحی سال سبحان اللہ خورشید سعادت ہے	نصیر الدین کی محمد نصاب ولادت ہی سیحی سال سبحان اللہ خورشید سعادت ہے
---	---

تاریخ نکاح محمد نصیر الدین صاحب آمنہ بیگم بیگم جان صاحبہ

ہوی اُمّیں حب تاج شعبان
نصیر الدین بیگم جان کو پا یا
دعا میر سن قد اذ کا اسی ہوش
کہا میں نے فروغ آباد با دا

تاریخ تولد فرزند محمد نصیر الدین صاحب داماد محمد اعظم صاحب گہسال بہادر

دو شنبہ کی شب چوتھی شوال کی تھی
غایت کیا حق نے نور البصر ہے
بجھ گئے جب دس ہو گھر ہے روشن
دیبا دروین کے پس کو پس ہے
ہوا نور چشم امی نصیر آج روشن
دل و جان بیگم ہے نور نظر ہے
نواسے کی جب ہوش سے پوچھتا تاریخ
کہا باپ دادا ام کا بخت جگر ہے

تاریخ تولد سید میر حسین صاحب فرزند سید سلیمان صاحب ساہوکار چتور

شب یکشنبہ وقت چار گنیمت مضار
میر نورخ کو دکھلایا دیا عیدین کا مژدہ
عطا سید سلیمان کو کہا اللہ نے لڑکا
کہی تاریخ ادسکی ہوش نے فرزند خیزہ

تاریخ نکاح سید میر حسین صاحب با عظیم النساء بیگم صاحبہ

ہوی سولہین جبکہ ذی الحجہ سے ہے
لگی ہاتھ انسان کے اک پری ہے
مبارک ہو دولہ نامیر حسین اب
پریر ولی کہا بنے کی بنی ہے
کہا ہوش جب پوچھے سال عروسی
عظیم النساء بیگم اب ہوی ۱۲۰۶

تاریخ تولد سید عبدالقادر صاحب فرزند جناب مولوی مفتی سید ابوالقاسم صاحب

مرحوم و مغفور

سیح الاول و روز دو شنبہ
دہ و یک بود شد فضل الہی
پس نام مبارک عبد قادر
بہر آمد خدایان و مبا ہی
ابوالقاسم گفت امی نور چشم
بمثل سال تو فرزند پاشی

تاریخ عقد نکاح سید عبدالقادر صاحب با حضرت بیگم صاحبہ

شعبان انیس جمعہ کا روز	شادی کا ہوا ہے جمع سامان
حضرت بیگم و عبد قادر	باہم جوئے ہیں آج شادان
وہ رشک قمر بہ رشک خورشید	یک برج میں آئے ہیں خزان
سعدین کو دیکھ ہوش بولا	سن عہد کا عزت شہستان

تاریخ تولد سید محمد کاظم حسین صاحب عرف محی الدین بادشاہ فرزند
سید عبد القادر صاحب

شکر اللہ کا ہے آج کا دن	حق دیا واہ ایک گوہر ہے
شادیا نے خوشی کنیت ہے	شادی و خرمی ہر اک گہر ہے
کر رہے ہیں ادائے شکر یہ	سجدہ میں والدین کا سر ہے
ہوا پیدار بیچ آخر میں	روز دو شنبہ ماہ انور ہے
یک ماہ چار وہ طلوع کیا	نور سے جسے گہر نور ہے
ہوا کاظم حسین اب پیدا	سر پہ سید کا لفظ افسر ہے
اپنے ہمیشہ و زادے کی تاریخ	ہوش بولا کہ نیک اختر ہے

تاریخ تولد سید عبد القدوس عرف محی الدین پیران صاحب فرزند
سید عبد القادر صاحب

نہ نیم ساعت شب پنج شنبہ	ہوی جبکہ شوال سے میت و دو ہے
ہویدا ہوا نیک اختر جهان میں	مست ہوئی جا بجا کو بکو ہے
سنو عبد قدوس ہے نام اوسکا	بجیلا ہے خوش رنگ ہے ماہ روج
نہیں اسکی تعریف میں کچھ کم و بیش	اگر رشک ہو تم دیکھ لور و برو ہے
کیا فکر جب اوسکا سال تولد	کہا ہوش یہ غنیمت آرزو ہے

تاریخ تولد سید محی الدین صاحب فرزند حضرت مفتی مولوی سید

ابوالقاسم صاحب مرحوم و مغفور

سیرہ صدوسہ ہجری بود	در ربیع ہوش زمینان صفت
چون ہوید البشدمحی الدین	کفر از ہیبتش بگوشہ نہفت
کرد چون فکر سال ہجری او	لمعم غیب والدش را گفت
قسمش نیک اسی ابوالقاسم	گو-کنو غم کل مرد و شکفت

ایضاً

جناب ابوالقاسم از فضل حق	پس یافت چون مر و الا تبار
ز ہجری چہن گفت اتف بہ ہوش	نش گو-ہوید انیسے بختبار
تاریخ تولد سید ابوالقاسم عرف	امیر صاحب فرزند سید محی الدین صاحب
رہشنبہ و رمضان کی بست و دو	میرے اخوی صاحب کو لڑکا ہوا
کیا سال ہجری کی جب فکر ہوش	ابوالقاسم خوش قدم دل کہا
تاریخ تولد سید احمد صاحب	فرزند سید محی الدین صاحب

صفر کی ساتوین ہے چہار شنبہ	ہو اسے سید احمد آج پیدا
کہی تب ہوش نے تاریخ ہجری	جزاك اللہ فی الدارین خیرا
ایضاً	

چار شنبہ تہی صفر کی ساتوین	سید احمد کی ہوئی جلوہ گری
ہوش خوش ہو کر لکھا تاریخ تب	سال ہجری برتری و سہم دوری
تاریخ تولد سید محمد عرف حافظ صاحب	فرزند سید محی الدین صاحب

رجب کی ہے چہیس سید محمد	ہو آج پیدا وہ یوسف کا ثانی
کہا ہوش جب پوچھی ہجری سے اوسکو	تولد کا سن عیشت و کلام انی
تاریخ تولد سید محمد صاحب عرف مولوی صاحب	فرزند سید محی الدین صاحب

سوال کی تہی پھیر اور روز دوشنبہ کا
تہی صبح کے ساڑھے سات والد کہا خوش ہو

محمود ہوا پیدا ہر دوت کا خوش دل
تاریخ تولد کی تخت باور کامل ہے

سید مصطفیٰ صاحب عرف پیارے جان
فرزند سید محی الدین صاحب

در محل اخیم پنجم پر
جلوہ گر چون گشت در ایام خوش

ایضاً

شد یک مصرع دعا و تاریخ
این است دعای ہوش از دل

در گفتن آن کہ راز باشد
سید عمرت در راز باشد

ایضاً

پسے یافت چون محی الدین و
ہر وہم از رنج ثمانے بود
بکہ شد شادمانی بجہد
چہ کنم وصف او کہ ہیج کسے
گفت با تفسن تولد او

نودمیدہ نہال باغ امید
آن مہ نو چور وئے عالم دید
شب آدینہ گشت روز عید
حور پیکر چنین نہ دید و شنید
طالع نیک غنچہ امید

ایضاً

شانزدہ از شہر ہیج دوم
با تفسن از سنہ فصلی ہوش

در شب آدینہ بر آمد لہلہ
دادند اختہ زیبا جمال

ایضاً

بہانی میرا جو ہے محی الدین
دال ہے اب مادہ نار ہیج
ہوش کیون ہو نہ او کے عالی نصیب

حق نے او کو دے ہن پانچ پر
پانچوان بین ہو گانیک اختہ
سن جلالی ہے جس کا قسمت ور

ایضاً غزل تنیث و صنعت توشیح

<p>سیر گلشن کا نہ کیوں آج ارادہ ہووے لب پہ قاصد کے مے جبکہ یہ فردہ ہووے رو بہ و مہر نہ کیوں اوسکے ستارہ ہووے جتنسا سامان خوشی کا ہی ہوتا ہووے مہر و مہ طبل کو لین رقص میں نہ ہووے مینسا سا غرین بھی گردن کو جھکایا ہووے کورد یکے تو نظر اوسکی مصطفیٰ ہووے مرتبہ کیوں نہ مستی کا دو بالا ہووے سبز شاداب مرا نخل تننا ہووے نوجوانی میں خدا جانے کہ وہ کہا ہووے دایما طفل پہ ماں باپ کا سایہ ہووے سیرت نیک ہو اور عاقل و دانا ہووے مستحق کیوں نہ ہو جو بہائی کا بیٹا ہووے علم و عقل اور ہنرمین ہی وہ یکتا ہووے نام حمد و ح کا لفظ میں ہو بہا ہووے</p>	<p>س ی یعنی ہے اختر نیک ایک کیا آج طلوع و دل یہ چاہتا ہے کہ ہو جمع بیان بزم مرد م مشتری جام بدست اور عطار و مینا ص صاف ہو و دوسری مثل روان پاکان ط طور کا سرمہ لگا نام مبارک دیکھو ف فخر جب اسم معظم کے ہے دو عالم کو ی یا الہی تو ترقی دے اوسے روز افزون م مہر ماہ دیکھے شہزادین اس طفل کو اب د دوستوں کو ہو مبارک یہ تولد اوسکا ع عمر و دولت بڑھے اور ہو عزیز ہر دل م مت یہ پوچھو کہ تو کس واسطے یہ مدح لکھی ر راحت و عیش ہے اسکو دیا اللہ ہ ہوش ہر مصرع اول سے اگر لین ہر حرف</p>
--	--

تاریخ تولد شرف النساء بیک صاحبہ دختر سید محمد الدین صاحب

<p>شب شنبہ تھی اور شعبان سے ستر طلوع مہ ہوا ہے فوجے پر کیا باب اوسکا فکر تاریخ</p>	<p>ہوئی شرف النساء خوش خصال بنی زہرہ تصدق ہو حایل سن مولود بولا خوش شایل</p>
--	--

تاریخ تولد سعادت النساء بیک صاحبہ دختر سید محمد الدین صاحب

<p>شعبان کی بخت و پنج تاریخ</p>	<p>د شبہ کی نصف شب ہوئی عید</p>
---------------------------------	---------------------------------

اک رشک قمر ہوی ہے پیدا نام اوسکا سعادت النسا ہے سن ہجری جو پوچھے باپ سے لوگ	چکابر ج محل سے خورشید نو صورت سیرت ہے لایق دید بولا ہے یہ چراغ امید ۱۲۸۹
تاریخ تولد رابعہ میگھا جہ عرف تاج النساء ختر سید محی الدین صاحب	نوبے شب چار شنبہ ساتوین شوال کو ہوش بولا مصرع سن تہنیت کی میز پر ۱۲۸۹
تاریخ تولد سید احمد صاحب عرف سید صاحب فرزند سید محی الدین صاحب	دکھایا ہے رخ اپنا یک ماہرو پچی دہوم ہے جا بک ایک بکو سن ہجری کی جب کیا جستجو اکہی ہے ز سے عنچہ آرزو ۱۲۹۳
تاریخ تولد سید ابوالقاسم صاحب فرزند سید محی الدین صاحب	شنبہ تہار رمضان سے بیت دو ابوالقاسم اوسکا مبارک ہے نام یہ سنتے ہی والد نے کر شکر حق نمایان ہوا صبح خورشید ایک جوستا ہے کہتا ہی قلبی لدیک کہی اوسکی تاریخ تاریخ نیک ۱۲۹۲
تاریخ تولد سید محمد صاحب فرزند سید محی الدین صاحب	بیت ہفتم از رجب اور روز جمعہ جلوہ گر سید محمد ہے ہوا لوگ پوچھے سال ہجری اوسکا جب سات کو از فیض اللہ الصمد یا الہی سب بلا کر دوسکی رد باپ بولا افتتاحی رجب ۱۲۹۸
تاریخ تولد سید مصطفیٰ صاحب فرزند سید محی الدین صاحب	شب آدینہ آدہ مہر دو

تاج سید بسرو مصطفیٰ نام اُم شریفہ بی اب محی الدین مثل گل و الدین خندیدند چون نسیمی ز غنچہ لب بہ وزید فکر سن کردم و پدر گفت	نیک بادا بنام جد او نشیند تہنیت ہر سو تنگ شد جامہ بر تن ہر دو بوستان گشت خانہ از خوشبو ہوش من غنچہ لب بود بگو
--	---

تاریخ تولد حسینہ بیگم صاحبہ زہدہ محمد ندیم اللہ صاحب کھٹالہ

نئی ام ذیقعدہ بود و روز دوشنبہ سید و خیر نیک اختر نامش حسینہ بیگم نور چون چشم عزیز الدین احمد یافت و فکر تاریخ تولد کردم و آمدند او	جلوہ گر شد یک پریرد عالمی آمد بکوش غنچہ باغ ارم زمین مرغ و بلبل درخوش شادمان گشت و پدر پریدن از طبع ہوش این پریرد و نور چشم فاطمہ بیگم بکوش
--	--

ایضاً

یتیم ذی قعدہ روز دوشنبہ بیگم پاک روح حسینہ نام ہو کے خوش ہوش سن تولد کا	نخلی برج حمل سے ماہ پارا ساعت نیک بین ہوی پیدا نجم اقبال خم شش نصیب کہا
---	---

تاریخ تولد قادر محی الدین احمد صاحب فرزند عزیز الدین احمد صاحب

ایک سوین دوشنبہ شہر بیچ ثانی قادر محی الدین اور احمد کے زیر سایہ جب ہوش گل سے پوچھا کہ کیکلہ کبلا	اک مہر برج سے تب ناگاہ ہوا درخشان اللہ رکھے ہمیشہ یہ نام او سے ہوشایان سال تولد او کا پیوستہ صبح خندان
---	--

تاریخ تولد غوث الدین احمد صاحب فرزند عزیز الدین احمد صاحب

پندرہ جمادی دوم اور پنجشنبہ روز نوبادہ مراد ہے وہ غوث دین ہے	اک غنچہ امید کہلا واہ درچمن دیکھے سے کہ کو خندہ ہو کہ بکین دمن
---	---

گلچین سے پوچھی ہوش تاریخ اوسکا	بالا بلند محل بنا کہا ہے سن
تاریخ تولد محمد امیر اللہ صاحب عرف چند امیان فرزند مولوی مفتی احمد عین صفا مرحوم	

شبند اور چودہویں بیچ دوم	شب کو طالع ہوا سہ الوز
باپ احمد حسین مفتی شرع	لاڑلی بیگم اوسکی ہے مادر
ہی وہ فرخ نشان ۱۲۸۱	ہوش سن اوسکا بول شیک اختر

تاریخ تولد سید جلال الدین صاحب مرست چینی عرف حضرت بادشاہ صاحب
فرزند سید شاہ اسد اللہ صاحب مرست چینی مرحوم

تہی بیچ اتالی فی س کے تاریخ دس	رات در شبند کی اور وقت عشا
حق و یا خواجہ کو یک دیتیم	خاندان مرست کار و شن ہوا
یک ساعت میں سر بیچ اسیر کے	روئے عالم دیکھا حضرت بادشاہ
یا الہی یہ شجر ہو بار و رو	آل اور اولاد سے پہولا پہلا
ہوش سے پوچھا جو باقاف اوسکا سن	سال مجری نیز اعظم کہا

تاریخ تولد شیخ محمد صاحب انٹیشن بارٹرو انبارٹی فرزند جناب محمد
کاظم صاحب مرحوم و مغفور

روزہ شبند کا تا دیوبین رمضان کی	گیا راساعت گیا رطل کو طلوع ہوا
۱۲۵۶ میں پہلا ہی یک گل بے نظیر	جسکے خوش ہوئی سے عمار اگر معطر ہو گیا
نامانی خدمت کا ظ کو حب ہو گئی	تنگ تھا اوسکے بدن پر شل غنچہ کے قبا
بابتہ خوش ہو کے رکھا نام اپنے باپ کا	سن ہی اول شیخ جسکا اور محمد دوسرا
بدا این ہوش سے بولا کہ تم کچھ شعر کر	اسطر سے لکھ کہ ہوں تاریخ جہیں شازدہ
نہ کی تیب ص حب الام کرتا ہوں تم	ہوش کا وہم دگمان ہی اوس زمان گچہ تھا
نہ	دیکھت باوری سے ہی تو وہ جلد نما

ہوئے فرحان وہ جناب کاظم عالی وقار	۵	ہوش سے فرمایا امی سخت بگڑو نصیب
بول تو تاجیج کو ہے زیبا تاجیج جدید	ف	فخ و نصرت دیدین کہتے ہی وہ خوش ہو گیا
اور چاہا ہر جی اک مصرعین دو تاجیج ہون	ش	شیخ والا قیدہ ۱۲۵۲ و شیخ عالی گوہر کہدیا
خود مراد باغ آبا سے جو پوچھے لوگ سن	ب	بولائے ایک مظفر دوستو تاریخ ما
اوسکی آمد ہوتی ہی مادر روانہ ہو گئی	ا	آنا جانا دیکھ کر بستہ شکستہ کہدیا
طفل مضطرب ہو کے بولا مثل مرغ آب	ج	باغ درو آلود یا تھار نام اس جا کا کہا
ہوش خوش ہو لوگ کہتے ہیں فن تاریخ نہیں	ا	آفرین صد آفرین اعظم دلاور ہو گیا
حرف اول مصرع ہر نیم حصہ کا جو لین	س	سن تولد کامرے مدوح کے ہو بر ملا
قابل تعریف کہا ہے یہ نہیں ویسا کمال	ف	فخر ادنی بات پر ای ہوش کب کر ناروا

ایضاً

یازدہ گنٹھ و منت یا زودہ	۵	از رمضان روز چو شبت و ہفت
در محل کاظم عالی وقار		غنیہ نادریہ شبہ شگفت
ہوش چوپر سیدش از پدر		داد مرا شیخ محمد بگفت

ایضاً

کئے دن سے تھی آرزو دل میں		بہت کے حق دیا لڑکا
گیارہ گنٹھے تھے بجے گیارہ منٹ		روزہ شبہ ماہ رمضان کا
اور تاجیج بھی تھی ستاویس		گھر میں کاظم کے نور یک چمکا
سن تولد کا باب جب پوچھا		ولہ ما فی الضمیر ہوش کہا

تاریخ تولد حاجی محمد صفدر حسین صاحب

جمہ بود و بہت و یکم از رجب		بہ خطبہ چون موزن بانگ داد
جلو گر شد در جہان صفدر حسین		شد پدر خندان و مادرش اوشا و

شاد و فرحان ہوش سال اور غیب

گفت نور دیدہ کاظم بڑا د

تاریخ تولد مختار النساء دختر حاجی محمد صفدر حسین صاحب

ساتوین شعبان دوشنبہ کاروز
پانچ بجے بیس لفظ جب ہوئے
ہوش سے پوچھا جو سن صفدر حسین

شام کو رخشان ہوی اک مرتبہ
مزدہ ہو آئی ہے مختار النساء
بولا اونخت جگر ہے پار پکا

تاریخ تولد مریم بی صاحبہ دختر حضرت بادشاہ صاحب

چھوین رمضان کی دوشنبہ تھا
خوبصورت بین اوسکا شکل و سن
پوقی دادی کو ہے بہت پیاری

ہوی مریم بی صاحبہ سپید
واہ کیا ہوش مختار بولا
دیوسب ہاتھ اٹھا کے اوسکو دعا

تاریخ تولد رحمت اللہ شریف فرزند عنایت اللہ شریف صاحب

شب یکشنبہ چودہوین شعبان
مزدہ سینہ عنایت اللہ کو
اوسکا دادا جو ہی شریف حسین
جوش پر بھر طبع آتی ہے

بجے نون پاؤ گنٹھ جبکہ ہوا
ن عنایت کیا ہے یک روکا
اسم تاریخی مجھ سے یک چاما
رحمت اللہ شریف ہوش کہا

بہت تقرری خدمت حضرت سید ولی احمد صاحب بہادر

شدہ سید ولی احمد مقدر
نعیب دستار شد شادمانی
نسب مزدہ چون اینجہ رسیدہ
پونہ سال از ہوش پر رسید

بوالی خد متی طبع در رفت
عدو اش از حسد در گوشہ نہ گفت
دل و جانم بزرگ غنچہ لکفت
تعلقہ اربید پرچم دل گفت

تاریخ تولد سید قادر حسین صاحب فرزند سید عبد اللہ صاحب مرحوم

شعبان کی سو لو بن کو قادر حسین نامی
پیدا ہوئے لڑکا فضل و کرم سقوی کے

بعد افتد باب اسکا پوچھا جو بہترین شیخ
خوش ہو کے تموش بولا بخشا ایش الہ ہے
ایچ تولد محمد رفیع الدین صاحب فرزند محمد نظام الدین صاحب ریونیون پکٹر
تعلقہ پور

چار وہ روز شد چواڑ شوال
چون پریافتہ نظام الدین
تموش از دل دعا یہ تاریخ
یلۃ الخا مرہ گلے شکفت
شد نخل مہر در زمین بہفت
باد بخت بادام بگفت

ایضاً

چودھویں شب ان بخش بندگی شب
رہی ہے چودھویں کے چاند کے
پوچھا والد تموش سے جب اوسکان
تاریخ تولد نظر محی الدین صاحب فرزند قادر محی الدین صاحب وقعدار
حضور ڈپٹی کلکٹر آرنی نارت ارکاٹ

بست ذمی قعدہ اور شب شبہ
ہو قادر محی الدین اوسوقت
نام و تاریخ جکا ایک ہی ہے
آٹ گنہون کو چمکا ماہ جمین
سجدہ شکر یہ من سر بہ زمین
تموش بولا نظر محی الدین

تاریخ دیوان جناب خان بہادر شیخ احمد حسین خان صاحب متخلص بند آور
تعلقہ دار پریان ضلع پرناب گڑھ ملک اوہ

لکھا جبکہ دیوان جناب مذاق
صدائی یہ تموش کے گوش میں
ہوا شوق سے پر مزہ ہر دہن
من مہری ہے پاک شیرین سخن

ایضاً

دیوان پر فصاحت کردہ مذاق لطیف
ہر لفظ میت خالی از لطف از نزاکت

ای هوش نگر دوم چون سال حشر	آمدند سراپا گد ستم لطافت
قطعه نایب کنی کتاب سنی	هوشی کاچمن نصف محمد عظم صاحب گبطه
چمن هوش کا سیر کاہ بینال	خزان سیر کاہ بنجرہ سیر زوال
اسکے پنج سہل اور فکر و ملال	ہوشی و خوشی کاچمن مال مال
قطعه نایب کنی عزیز الاجار رکات	

سیر جهان عزیز الاجار	ابر نیسان عزیز الاجار
عجب ایمان عزیز الاجار	قرب یزدان عزیز الاجار
مارچ وفات حضرت آمنہ بی بی صاحبہ مریہ و مغفورہ والدہ محمد عظم صاحب گبطہ	

ہشتم از ماہ ذیحجہ چشت	رو بخت کرد بی بی آمنہ
ہوش سال رحلت آن سیدہ	گفت رضی اللہ عنہا دایما

ایضاً

ہشتم از ماہ ذیحجہ	زود چوب قضا بکوس رحلت
ای ہوش سن وفات مادر	گو مریم دہر شد بخت

ایضاً

شانزہ ماہ شد عمر من	غرق شدم در رنج و محن
ہشتم از ذیحجہ	مادر من شد مائے جدا
ہوش سن او یافت چنین	آمنہ خاتون با ایمنان
تاریخ وفات حضرت سید عبدالستار صاحب سنین ماموی محمد عظم صاحب گبطہ	

جب بست و ہفتم پچہ شنبہ روز	پچہ شہم جهان چون شب تار شد
----------------------------	----------------------------

تین شہاب آہ مری ہوش	زودیا حرمین و دل انگار
سیندش لقب عبد ستار نام	رونیلے دھن مری غار
سن رحلت یک مغفور و دیگر	زود ہر بہ اسلوب ستار
تاریخ رحلت چھوٹی بیگم صاحبہ مرحومہ و مغفورہ زوجہ عبد العاد صاحبہ گناشتہ تعلقہ پلو اور ضلع نارت ارکات	

در چارہ زنبان جین سفر و دیور	ایک اجل بکاشت افسوس تاخت ازغیب
در کوچ عمر بنت جدی علی حسین	گو موش جہنمی بیگم جنت مکان لایب
تاریخ وفات حضرت غلام مرتضیٰ صاحب گشتارہ و محمد کاظم صاحب مرحومین و مغفورین	

کاظم و مرتضیٰ بن صفرین سفر کئے	وہ پانچوین کو اور یہ دسویں کو سن بکوش
رضوان کہا جو پوچھا میں سال وفات کو	خلد برین کو ہر دو کئے اس گاہ ہوش

تاریخ رحلت خیر النساء صاحبہ مرحومہ زوجہ کریم القدر صاحب

ہو اول غم سے میرا پارہ پارہ	سنا جب نیک عورت اک قضا کی
صلوۃ و صوم تھا بس کام اوس کا	لکھون تعریف کہا اوس پارہ کی
قریب مرگ ہی کہا خوف حق تھا	تیسم سے نماز اپنی ادا کی
سد ہاری جب ہوا اکیسواں سال	کہاں امید عمر زیوفا کی
اٹھارہ جب ہوئی تاریخ شوال	قضا اوس صالحہ پر کیا جفا کی
بکے جب آٹھ گشتہ جمو کے روز	اجل نے گھر کو یک ماتم سرا کی
لکھا تب ہوش اوس کا سال رحلت	وطن فرد وہ پس میں خیر النساء کی

تاریخ وفات شریف محمد خان صاحب عرف سید امینا صاحب
مہ دار رڈی ٹی تعلقہ دہر پوئی ضلع سیلم

سیدامیان آد جب سدا رہے	پوچھا تاق سے بھری کا سال
کھکے افسوس بولا ای تہوش	جمعیت خاندان پکا مال

تاریخ وفات حضرت بدوح بی صاحب مرحومہ و مغفورہ

گئی ہنغمہ محرم بدوح بی بہان سے	پالی جو طغلی سے جھکوتی وہ بہ محنت
تاق سے پوچھا جب تہوش	تاریخ نکلی

تاریخ تولد و عمر و وفات محمد شریف صاحب مرحوم والد بزرگوار نائب
مشریف حسین صاحب

نام نامی ہی محمد ساتھ اسکے ہے شریف	وہ محرم کے کیا ایسویں کو انتقال
عاشق رب تعالیٰ آیا پیدائش کا سن	ہی بہان میں عمر کے ای تہوش پھر کمال
پنجشنبہ بعد عصر آیا اسکے پیغام وصل	قربت پوچھتو کہ آج ادسکا ہوا حال

تاریخ وفات حافظ بی بی تولد نیت بی بی

کہا بہان میں میں بہم شادی و غم	صبح ہنسنا شام رونا زار زار
صبح کو آغوش مادر میں رہی	شب کو ہے در یتیم بے کنار
ہی صفر کی ساتھوین کو مان سفر	ہی زینت بی ہوئی جب آشکار
چار شنبہ کے یہ آئی صبح کو	عصر کے بعد وہ سدا رہے و لفکار
سن تولد کا کہا ہی تہوش نے	حافظ بی بی کی ہے یادگار

تاریخ وفات شیخ احمد صاحب والد محمد نظام الدین صاحب

ہی جب پہلی محرم کی ہوئی	نیک انسان کو کئے ہم زیرِ محل
تہوش نے سال وفات اوسکا کہا	آج شیخ احمد سدا رہے پاک دل

تاریخ تزئیم چاہ در آرئی

دی زقار اسکو تا ہو یادگار	چاہ سا گرچہ ہو عظم زیرِ نعل
---------------------------	-----------------------------

سن کباد پئی کلکتر هوش نه	فیض جاری سپه جهانين آب پاک
مار سنج تعمیر دروازه مسجد قادر شاهي واقع محله سيد آباد شهر و يلو-	کرده اند اين بنائي دراز نو
بافر و اهل دين ز سعي بسنج	باب بيت الحقيق قادر گو
هوش پديد از منش دل گفت	سهر ۱۳۳۱

غزل

مثل نی گر چه است خالی از تکلف خانه ام	یک جهان بهوش شد از نغمه دیوانه ام
از نیال چشم میگویند دل میخانه ام	گردش چشم تو باشد گردش چایانه ام
هزبان شافی تو داری من ترا نکند اشتم	بگل شد می بلبل شدم تو شمع من پروانه ام
هززه گردی چون کنم من همچو شیخ بر همین	لیست جانی نیست اینجا جلوه جانانه ام
یاد تو در دل مگر گاهی نکردی یک نظر	مثل سبزه گرچه در باغم و نه بیگانه ام
دل منور شد بیا و خال مثل مرد مکر	گشت روشن از سیاهی آخر این کاشانه ام
باش تو ثابت قدم انگاه بینی چون شد	ز آسیائی نه فلک زور تو کل دانه ام
سرب پایت چون قناد از قفل تو ممنون شدم	وقت آخر کن قبول این سجده شکرانه ام

هوش را چشمت نمودی وقت ز رخسار چون رسید
آمدی افسون چون لبر نیش چایانه ام

صبحدم آورده بوی زلف دوتا	مر جاسدم مر جامر جاسیک جیبا
وعدا کردی خلاف میزنی از مهر لاف	جان بلیم آمده کن ز غلط یک دعا
حسن ز باغ زخت سبزه بیگانه شد	شد چو ز خسارت سبزه خط آشنا
جود که از جیب هر چه برد کن قبول	گر تو محبی پس من این چه سبب کین چرا
آه چمن خنده چو ز داو دهن	نخه صفت تنگ شد بر بدن من قبا

دل شدہ پر خون زغم زینت دیگر شدم
وای برین قسم شد چو نصیب حق

عمر بر آید ہوس دم زندگی
گاہی نہ آمد کسے بر سر این بے نوا

عاجل یک بر کسی

